نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کرم کش ادویات کے استعمال کے لئے محکمہ زراعت کی کم خرچ زیادہ فائدہ مہم جاری، کسانوں جدید طریقے اپنانے کی ترغیب

ناقص سپرے مشینری سے کرم کش ادویات کا 50 فیصد حصہ ضائع ہو جاتا ہے، لانس پر نوزل تقریباً 45 درجہ کے زاویہ پر ہونی چاہیے

بہترین نتائج کے لئے صحیح آلات کا استعمال ضروری، ایک سوراخ والی ہالوکون نوزل کا اخراج 500 سے 1000 ملی لٹر فی منٹ ہو

محکمہ زراعت نے زہر پاشی کے جدید تحقیق پر مبنی طریقے جاری کر دیئے، زرعی ماہرین کا خراج تحسین، کسانوں کا اظہار اطمینان

لاہور: 11 نومبر 2017 (   ) ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ غیر موزوں نوزل کا استعمال معاشی نقصان کے علاوہ فصل کو تباہ کرنے کے مترادف ہے، جدید تحقیق کے مطابق ناقص سپرے مشینری اور صحیح طریقہ سے سپرے نہ کرنے کی وجہ سے کرم کش ادویات کا تقریباً 50 فیصد حصہ ضائع ہو جاتا ہے جس سے نہ صرف کپاس یا دوسری فصلات کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ کیڑوں کی قوت مدافعت میں اضافہ کے علاوہ ماحولیاتی آلودگی بھی بڑھ جاتی ہے۔ کپاس کی پیداواری لاگت کا 50 فیصد صرف کرم کش ادویات پر خرچ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں یہ بات اور بھی اہم ہو جاتی ہے کہ زہر پاشی صحیح آلات سے اور صحیح طریقوں سے کی جائے۔ زہر پاشی کے آلات یعنی ہینڈ سپریئرز اور ٹریکٹر بوم سپریئر کا نہ صرف اچھا اور صحیح ہونا ضروری ہے بلکہ سپرے کرنے سے قبل ان کی کیلی بریشن (پیمانہ بندی) بھی ضروری ہے تاکہ ہمیں یہ پتہ چل سکے کہ ہم کون سی نوزل استعمال کرتے ہوئے کس رفتار سے چل کر کھیت میں مطلوبہ مقدار میں زہر پاشی کر سکتے ہیں۔ محکمہ زراعت کے ماہرین کے مشاہدہ میں آیا ہے کہ اکثر سپریئر کی نوزل کا اخراج مقررہ مقدار سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ معیار کے مطابق ایک سوراخ والی ہالوکون نوزل کا اخراج 500 سے 1000 ملی لٹر فی منٹ ہونا چاہیے۔ جبکہ ہمارے کاشتکار 4 سے 5 اور بعض 6 سوراخ والی نوزل استعمال کرتے ہیں جس سے اخراج اکثر اوقات 3 لٹر فی منٹ سے بھی زیادہ ہوتا ہے جو کہ معاشی نقصان کے علاوہ فصل کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ اسی طرح نوزل سے نکلنے والے قطروں کا سائز 200 مائیکران سے زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے کرم کش دوائی کے محلول کے قطرے بڑے ہونے کی وجہ سے فصل کے پتوں پر ٹھہر نہیں سکتے بلکہ سلپ ہو کر نیچے زمین پر چلے جاتے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ زیادہ تر کاشتکار سپرے لانس کو ہلاتے ہوئے 3 سے 4 قطاروں پر دائیں بائیں سپرے کرتے ہیں اس طرح کوئی بھی آپریٹر ہر بار ایک جیسی لانس نہیں ہلا سکتا جس سے غیر یکساں سپرے ہوتا ہے اور مالی نقصان کے علاوہ کیڑوں پر کنٹرول بھی نہیں ہوتا ہے۔ ہاتھ یا انجن کی طاقت سے چلنے والے نیپ سیک سپریئر کو اس طرح استعمال کریں کہ فصل کے اوپر اور اطراف سے دوائی موثر طریقہ سے پتوں تک پہنچ سکے۔ نہایت ضروری ہے کہ ڈنڈی یعنی لانس پر

نوزل تقریباً 45 درجہ کے زاویہ پر لگی ہوئی ہو اور ایک وقت میں صرف ایک قطار پر سپرے کریں۔ کرم کش ادویات کے سپرے کیلئے ہالوکون نوزل اور جڑی بوٹی کے اگاؤ سے پہلے ختم کرنے کیلئے فلڈ جیٹ اور جڑی بوٹیوں کو اگاؤ کے بعد ختم کرنے کیلئے فلیٹ فین نوزل استعمال کریں۔

☆☆☆☆